بلیٹن نمبر ۲۹

پاکستان کورونا وائرس سِو ایکٹس مہم

تمہید

اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن (او ایس ایف) کے تعاون سے دو سال سے جاری سوک ایکٹس مہم کے ذریعے کوروناوائرس سے متعلق جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے خاتمے کی کوششیں کی گئیں۔اب اس سے آگے بڑھتے ہوئے، معلومات کے تبادلے کے صحت مندانہ ماحول کو فروغ دیا جائے گا جس میں ہم پاکستان میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے وسیع پیمانے پر روکنے کی کوششوں میں معاونت کریں گے۔ اگر کرونا وائرس کی کوئی نئی لہر سامنے نہیں آتی تو ضروری نہیں کہ ہماری مہم کا بنیادی محور کوروناوائرس ہو۔ ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم صحت کے حادثات سے جڑی جعلی خبروں مثلاً پولیو، جو آج بھی پاکستان میں ایک بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہے اور لوگوں میں اس کی ویکین نہ لگوانے کی ہچکچاہٹ کی بڑی وجہ جعلی خبروں کا پھیلنا ہے)، سیاست، سماجی و اقتصادی پابندیوں اور دیگر متعلقہ مسائل سے نمٹنے پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔

اس بلیٹن میں جانئے

- کوروناوائرس اور ویکسی نیشن کے کیسز سے متعلق اپڈیٹس۔
- جعلی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کے لئے ذمہ دارانہ صحافت کا کردار۔
- جعلی خبروں کو روکنے کے طریقے۔

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ (پاکستان)

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
1,576,085	709	30,640	1,544,736
گزشتہ 24	گزشتہ 24 گھنٹے:0	گزشتہ 24 گھنٹے:19٪	گزشتہ 24 گھنٹے:16

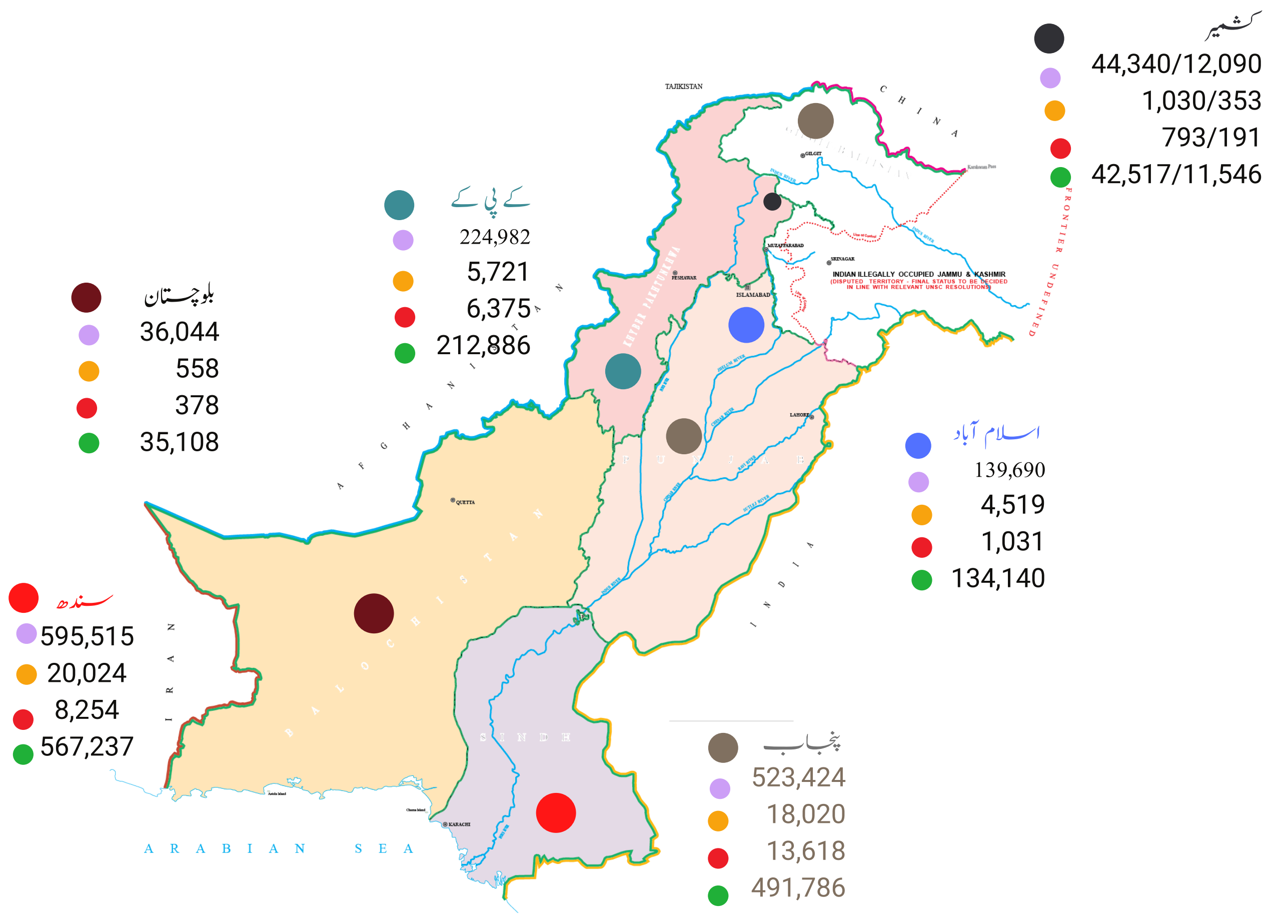

تصدیق شدہ کیس   کل ایکٹو کیس   کل رکوریز   کل اموات

Source :Government of Pakistan

سیکشن I

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی کووڈ-19 کی ہنگامی صورتحال پر بحث

کووڈ کی عالمی وباء کا ہنگامی مرحلہ ابھی ختم نہیں ہوا۔

ڈبلیو ایچ او کی ہنگامی کمیٹی برائے کووڈ-19 نے جنوری 2023 میں یہ دیکھنے کے لئے ملاقات کی کہ کووڈ-19 ایک عالمی الرٹ لیول پر موجود ہے یا نہیں ۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس کے مطابق کووڈ-19 کا ہنگامی مرحلہ ابھی ختم نہیں ہوا۔

کووڈ-19 سے ہفتہ وار شرح اموات اکتوبر میں 10،000 سے نیچے آگئی تھیں لیکن دسمبر میں یہ شرح پھر اوپر چلی گئی۔ شرح اموات میں یہ اضافہ چین میں کووڈ-19 سے متعلق پابندیوں کو نرم کرنے سے بھی منسوب کیا گیا ہے۔

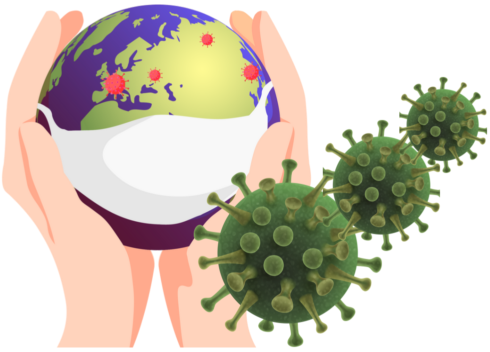

ٹیدروس کا مزید کہنا تھا کہ اب جبکہ ہم عالمی وباء کے چوتھے سال میں داخل ہو رہے ہیں، ایک سال پہلے کی نسبتا" جب کووڈ-19 کی عالمی وباء اپنے عروج پر تھی، اور ڈبلیو ایچ او ہفتہ وار شرح اموات 70،000 رپورٹ کر رہا تھا، بہت بہتر پوزیشن میں ہیں۔

۔ ٹیڈروس کے مطابق گزشتہ ہفتے ریکارڈ کی گئی 40،000 کی شرح اموات میں سے نصف اموات چین میں رپورٹ ہوئی ہیں تاہم انکا کہنا تھا کہ اصل کیسز کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔

کووڈ-19 پر ہنگامی صورتحال کے پینل نے تین سال بعد اپنی چودھویں ملاقات کی۔ ہنگامی صورتحال کے پینل میں خودمختار کمیٹی ہر تین ماہ بعد کووڈ-19 کا جائزہ لینے کے لئے ملاقات کرتی ہے اور پھر وہ اپنی تحقیقات ڈبلیو ایچ او کے سربراہ کو پیش کرتی ہے جس پر ٹیڈروس فیصلہ کرتا ہے کہ آیا کہ کووڈ-19 پر عالمی ہنگامی مرحلے کو جاری رکھنا چاہیے یا نہیں۔

ذرائع: دی نیوز

سیکشن 2

جعلی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کے لئے ذمہ دارانہ صحافت کا کردار

اکاؤنٹیبلیٹی لیب پاکستان کی طرف سے راولپنڈی پریس کلب میں اظہار رائے کی آزادی، جعلی خبروں کے اثرات اور میڈیا کے کردار پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ سیمینار کے مقررین نے معاشرے اور خاص طور پر ہمارے نوجوانوں پر جعلی خبروں اور غلط معلومات کے بنیادی محرکات اور ان کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔

ایونٹ اسپیکرز میں سینئیر صحافی و تجزیہ نگار اور سی ای او ڈیجیٹل ڈسپیچ جاوید رانا، اور سینئیر صحافی و انٹرنیشنل سکالر اور ایڈیٹر ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم The PenPK.Com شازیہ محبوب شامل تھیں۔

سیمنار سے خطاب کرتے ہوئے سینئیر صحافی و تجزیہ نگار جاوید رانا کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل میڈیا نے روایتی میڈیا کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ لوگوں میں اور بلخصوص نوجوانوں میں اپنی ریاست کے بارے میں جاننے کی خواہش ہوتی ہے اس لئے وہ سوشل میڈیا پر جو کچھ بھی دیکھتے ہیں آسانی سے اس پر یقین کر لیتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایک ذمہ دار صحافی کی حیثیت سے ہم ہر وقت حقائق کی تلاش میں رہیں اور عوام کو مستند معلومات فراہم کریں تاکہ معاشرے میں جعلی معلومات اور جعلی خبروں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

شازیہ محبوب کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل میڈیا انڈسٹری میں بڑے پیمانے پر ترقی کے ساتھ ساتھ جعلی معلومات کے پھیلاؤ میں بھی اضافہ ہوا ہے جبکہ معلومات کا کچھ حصہ اپنی خوہشات اور مخصوص ایجنڈے کے تحت سوشل میڈیا پر پھیلایا جاتا ہے۔ چونکہ بہت سارے لوگ سوشل میڈیا کے کارکنوں کو فالو کرتے ہیں اس لئے وہ بغیر تحقیق کے سوشل میڈیا پر چلنے والی معلومات پر فوری یقین کر لیتے ہیں۔ شازیہ محبوب کا مزید کہنا تھا کہ ذمہ دار صحافیوں کا یہ فرض ہے کہ عوام کو حقائق پر مبنی معلومات فراہم کریں اور میڈیا کی خواندگی میں اپنا کردار ادا کریں۔

سیمینار میں موجود صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انچارج راولپنڈی پریس کلب شکیلہ جلیل کا کہنا تھا کہ میڈیا میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کی موجودگی کوئی نئی بات نہیں ہے تاہم انٹرنیٹ، ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا میں جدت سے جعلی معلومات اور غلط خبروں میں ایک اضافہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ انتہائی اہم ہے جعلی خبروں اور غلط معلومات کے منفی اثرات سے معاشرے اور بلخصوص نوجوانوں کو بچایا جائے۔

اسپیکرز کے اقتصابات:

مس شازیہ محبوب
ایڈیٹر ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارم The PenPK.Com

میڈیا کے ڈیجیٹلائز ہونے سے صحافتی برادری کے لئے جعلی خبروں اور غلط معلومات جیسے مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ اکاونٹیبلیٹی لیب کی طرف سے منعقدہ یہ سیمینار اور اس طرح کی دیگر گفتگو، بحث و مباحثہ، آگاہی سیشنز اور تربیت لوگوں اور خاص طور پر صحافتی برادری کو ڈیجیٹل مہارتیں فراہم کرنے کے لئے بہت اہم ہوتی ہیں۔ جعلی خبروں اور غلط معلومات کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں، البتہ کافی حد کم کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں لوگوں کو اور صحافتی برادری کو یہ احساس دلانا چاہیے کہ وہ جعلی معلومات اور غلط خبروں کو مت پھیلائیں اور خبروں کی رپورٹنگ میں ڈیجیٹل ٹولز، ٹیکنالوجی اور مختلف مہارتوں کو استعمال کریں۔

جاوید رانا
سینئیر صحافی و تجزیہ نگار، سی ای او/ ایڈیٹر ڈیجیٹل ڈسپیچ، تحقیقاتی ملٹی میڈیا ڈیجیٹل میگزین

اس طرح کے آگاہی سیشنز بہت ضروری ہیں کیونکہ آج کے دور میں جعلی خبریں، غلط معلومات اور گمراہ کن تجزیے اپنے عروج پر ہیں اور معاشرے پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ مرکزی میڈیا پر خبریں کم جبکہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے منفی بیانیے زیادہ چلائے جا رہے ہیں، اس لئے لوگ مزید معلومات کے لئے سوشل میڈیا کا رخ کرتے ہیں۔ مرکزی میڈیا کا دوسرا بڑا مسلہ یہ ہے کہ نیوز چینلز کے مالکان ،زیادہ تر کاروباری اشخاص ہیں ذاتی مفادات کی تکمیل کے لئے مختلف سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے مخصوص بیانیے کو سپورٹ کرتے ہیں۔ صحافی اپنے نیوز چینلز کی ریٹنگ بڑھانے کی غرض سے یکطرفہ رپورٹنگ بھی کرتے ہیں۔

مس شکیلہ جلیل
انچارج راولپنڈی پریس کلب

صحافیوں کو جعلی خبروں، غلط معلومات اور ان کے ذرائع میں فرق کرنے میں مسائل کا سامنا ہے۔ لہذہ اس طرح کے آگاہی سیشنز انہیں اس فرق کو جاننے، خبروں کی تصدیق اور مزید رہنمائی کرنے کے لئے بہت ضروری ہیں۔ ہمارے صحافی اس قابل ضرور ہونے چاہئیں کہ وہ اپنی خبریں شائع کروانے یا نیوز چینلز پر چلانے سے پہلے مناسب تحقیق کر سکیں اور جعلی خبروں اور غلط معلومات پھیلانے سے بچ سکیں۔ بدقسمتی سے کچھ صحافی بریکنگ نیوز اور زیادہ ویوز حاصل کرنے کے چکر میں جعلی خبریں پھیلانے کا ذریعہ بن رہے ہوتے ہیں۔

جھوٹی اور من گھڑت خبروں کا پتہ کیسے لگا سکتے ہیں؟

ذرائع کا جاننا

کہانی سے متعلق ویب سائٹ، اس کے مقصد اور ریفرنس کے طور پر دی گئی معلومات پر تحقیقات کریں۔

کہانی سے ہٹ کر پڑھیں

کہانی کی شہ سرخیاں کلکس کے حاصل کے لئے استعمال ہو سکتی ہیں۔ لہٰذہ مجموعی طور پر پوری کہانی کو پرکھیں۔

مصنف کے بارے میں جانیے

مصنف کے حقیقی اور قابل اعتماد ہونے کے بارے میں تحقیق کریں۔

معاون ذرائع

کہانی میں دیئے گئے لنکس پر کلک کریں، یہ چیک کریں کہ آیا دیئے گئے لنکس واقعی اصل کہانی کو بیان کرتے ہیں۔

تاریخ چیک کریں

گزشتہ کہانیوں کو دوبارہ اپ لوڈ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ نئے واقعات سے متعلق ہیں۔

کہانی کے مذاق یا طنزیہ ہونے کو چیک کرنا

کہانی میں دیکھیں کہ کوئی طنزیہ مواد تو شامل نہیں ہے، تصدیق کے لئے مصنف اور ویب سائٹ پر تحقیقات کریں۔

تعصب داری چیک کرنا

اس بات پر بھی غور کریں کہ آپ کے اپنے عقائد کسی کہانی کو جانچنے کی اہلیت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

متعلقہ ماہرین سے تصدیق کرنا

مختلف کتابوں کا مطالعہ کریں اور فیکٹ چیکنگ سائٹ سے تصدیق کریں۔